سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ

مانگا ایک مانگنے والے نے، عذاب پڑنے (ہونے) والا، منکروں کے واسطے کوئی نہیں اس کو ہٹانے والا

الْمَعَارِج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ (١)

مانگا ایک مانگنے والے نے، عذاب پڑنے (ہونے) والا،

لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ (٢)

منکروں کے واسطے کوئی نہیں اس کو ہٹانے والا۔

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ (٣)

(ہوگا وہ) اللہ کی طرف کا، جو چڑھتے درجوں کا صاحب۔

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ (٤)

چڑھیں گے اس کی طرف فرشتے اور رُوح، اس دن میں جس کا لنباؤ (مقدار) پچاس ہزار برس ہے۔

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا (٥)

سو تو صبر کر، بھلی طرح کا صبر کرنا۔

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا (٦)

وہ دیکھتے ہیں اس کو دور،

وَنَرَاهُ قَرِيبًا (٧)

اور ہم دیکھتے ہیں اس کو نزدیک۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ (٨)

جس دن ہوگا آسمان جیسے تانبا پگلا،

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ (٩)

اور ہوں گے پہاڑ جیسے اون رنگی۔

وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا (١٠)

اور نہ پوچھے دوستدار دوستدار کو۔

يُبَصَّرُونَهُمْ

سب نظر آ جائیں گے ان کو۔

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ (١١)

منائے گا گنہگار کسی طرح چھڑائی میں دے اس دن کی مار سے اپنے بیٹے،

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ (١٢)

اور ساتھ والی (بیوی)، اور بھائی،

وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ (١٣)

اور اپنا گھرانا جس میں رہتا تھا،

وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ (١٤)

اور جتنے زمین پر ہیں سارے، پھر آپ (خود) کو بچائے۔

كَلَّا إِنَّهَا لَظَى (١٥)

کوئی (ہرگز) نہیں! وہ تپتی آگ ہے،

نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى (١٦)

کھینچ لینے والی کلیجہ،

تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى (١٧)

پکارتی ہے اس کو جس نے پیٹھ دی (پھیری) اور پھر گیا،

وَجَمَعَ فَأَوْعَى (١٨)

اور اکٹھا کی (مال) اور سینتا (سنبھالا)۔

إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا (١٩)

بیشک آدمی بنا ہے جی کا کچا (بے صبرا)،

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا (٢٠)

جب لگے اس کو برائی تو گھابرا (گھبرایا)،

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا (٢١)

اور جب لگے اس کو بھلائی، تو ان دیوا (ہوا بخیل)،

إِلَّا الْمُصَلِّينَ (٢٢)

مگر وہ نمازی،

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ (٢٣)

جو اپنی نماز پر قائم ہیں،

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ (٢٤)

اور جن کے مال میں حصہ ٹھہر رہا (مقرر) ہے، b

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (٢٥)

b مانگتے (سائل) کا اور ہارے (مسکین) کا،

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ (٢٦)

اور جو یقین کرتے ہیں انصاف کے دن کو،

وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (٢٧)

اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں،

إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ (٢٨)

بیشک اُن کے رب کے عذاب سے نڈر (بے خوف) نہ ہوا جائے،

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (٢٩)

اور جو اپنی شہوت کی جگہ تھامتے (حفاظت کرتے ہیں)،

إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (٣٠)

مگر اپنی جوروؤں سے، یا اپنے ہاتھ کے مال (مِلک) سے، سو ان پر نہیں اولاہنا (ملامت)۔

فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاء ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (٣١)

پھر جو کوئی ڈھونڈھے اس کے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھتے۔

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ (٣٢)
جو اپنی دھرُ دھریں (امانتیں) اور اپنا قول نباہتے ہیں،

وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ (٣٣)
اور جو اپنی گواہی پر سیدھے (ثابت قدم) ہیں،

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (٣٤)
اور جو اپنی نماز سے خبردار (حفاظت کرتے) ہیں۔

أُوْلَئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ (٣٥)
وہ ہیں باغوں میں عزت سے۔

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ (٣٦)
پھر کیا ہوا ہے منکروں کو؟ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں،

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ (٣٧)
داہنے سے اور بائیں سے جتھ کے جتھ (گروہ در گروہ)۔

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ (٣٨)
کیا لالچ رکھتا ہے ہر ایک ان میں کہ داخل کر لیے نعمت کے باغ میں۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ (٣٩)
کوئی (ہرگز) نہیں ہم نے ان کو بنایا ہے جس چیز سے جانتے ہیں۔

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ (٤٠)
سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں مغربوں کے مالک کی، ہم سکتے (قادر) ہیں کہ

عَلَى أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ
بدل کر لے آئیں ان سے بہتر،

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (٤١)
اور ہم سے چپر (بڑھ) نہ جائیں گے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ (٤٢)

سو چھوڑ دے انکو، باتیں بنائیں، اور کھیلیں، جب تک بھڑیں (ملیں) اپنے اس دن سے، جسکا انسے وعدہ ہے۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ (٤٣)

جس دن نکل پڑیں گے قبروں سے دوڑتے، جیسے کسی نشانے پر دوڑتے جاتے ہیں۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ

نوی (نیچی) ہیں ان کی آنکھیں، چڑھی آتی ہے ان پر ذلت۔

ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (٤٤)

یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ ہے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com